سوال

(415) عورت کا محرم کے ساتھ مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے محرم رشتہ داروں، مثلاً: خاوند، بھائی، بیٹا اور باپ وغیرہ سے ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا شرعاً کیسا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میںجواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں ہے کہ آپ عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے، چنانچہ ایک مرتبہ آپ نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے فرمایا کہ ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔'' [نسائی، بیعہ: ۱۸]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ صرف زبانی طور پر بیعت لیتے تھے۔ [صحیح مسلم، الامارات: ۸۸]

مصافحہ کرنے کے متعلق مذکورہ پابندی صرف غیر محرم عورتوں سے متعلق ہے، کیونکہ ان سے مصافحہ کرنا دونوں جانب فتنہ وفساد کے اسباب پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ البتہ عورتوں کا عورتوں اور محرم رشتہ داروں، مثلاً: باپ، بیٹا، بھائی اور خاوند وغیرہ سے مصافحہ کرنا تو اس میں چنداں حرج نہیں ہے، کیونکہ جب بیوی اور بیٹی کا بوسہ لیا جاسکتا ہے تو ان سے مصافحہ کرنا بالاولیٰ جائز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیویوں کا بوسہ لینا ثابت ہے۔ [صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۲۹]

اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنی لخت جگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بوسہ لیا تھا۔ [صحیح بخاری، مناقب الانصار: ۳۹۱۸]

جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتیں تو آپ ان سے مصافحہ کرتے اور ان کا بوسہ لیتے، نیز اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ [ابوداؤد، الادب: ۵۲۱۷]

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر جاتے تو وہ بھی آپ سے مصافحہ کرتیں اور بوسہ دیتیں، نیز آپ کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔ [ترمذی، المناقب: ۳۸۷۲]

ان احادیث وآثار سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت اپنے محرم رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت مصافحہ کرسکتی ہے اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:416